This question paper contains 5 printed pages.]

Your Roll No. ....

5364

B.A. (PROGRAMME)/II/III A

(Language Course)

URDU LANGUAGE (B) — Paper II

(For Candidates who Studied Urdu upto 10th Level)

(Admission of 2005 and onwards)

Time : 3 Hours **Maximum Marks : 75**

(Write your Roll No. on the top immediately on receipt of this question paper.)

1. ذیل کے اقتباسات میں سے کسی ایک حصے کی تشریح سیاق وسباق کے ساتھ کیجئے : 15

(الف)

ہر زبان کا نمایاں اور برگزیدہ حصہ وہی الفاظ و محاورات
اور ترکیبیں سمجھی جاتی ہیں جو شعرا کے استعمال میں آ جاتے ہیں
پس جو شخص ملکی زبان کی تحریر یا تقریر یا روزمرّہ میں امتیاز حاصل

کرنا چاہتا ہے اس کو بالضرور شعرا کی زبان کا اتباع کرنا پڑتا ہے۔ اور اس طرح مبالغہ لٹریچر اور زبان کی رگ و پے میں سرایت کر جاتا ہے۔ شعرا کی ہزل گوئی سے زبان میں کثرت سے نامہذّب اور فحش الفاظ داخل ہو جاتے ہیں، کیونکہ لغات میں وہی الفاظ مستند اور ٹکسالی سمجھے جاتے ہیں جن کی توثیق و تصدیق شعرا کے کلام سے کی گئی ہو پس جو شخص ملکی زبان کی ڈکشنری لکھنے بیٹھتا ہے اس کو سب سے پہلے شعرا کے دیوان ٹٹولنے پڑتے ہیں۔ پھر جب شاعری چند مضامین میں محدود ہو جاتی ہے اور اس کا مدار محض قوم کی تقلید پر آ رہتا ہے تو زبان بجائے اس کے کہ اس کا دائرہ زیادہ وسیع ہو وہ اپنی قدیم وسعت بھی کھو بیٹھتی ہے۔

(ب)

نہرو رپورٹ سے پہلے ہندوستانیوں پر دو آفتیں مسلّط تھیں، ایک ملیریا اور دوسری مس میو المعروف بہ مادرِ ہند۔ ملیریا کا انسداد تو سنتے ہیں کونین سے کیا گیا، مس میو کے تدارک میں ہندو مسلمان دونوں چارپائی پر سربزانو ہیں۔ جب لیڈروں نے دیکھا کہ ساری قوم ایک ''یک زانوے تامل'' بن گئی ہے تو ایک

قدم وحشت اور دو قدم شوکت سے انھوں نے سارے ہندوستان میں نہرو رپورٹ کا غلغلہ بلند کر دیا۔ نہرو رپورٹ اور مادرِ ہند دونوں میں ایک نسبت ہے۔ ایک نے مسلمانوں کے حقوقِ سیاسی کو نظر انداز کیا، دوسرے نے ہندوؤں کے معاشرتی رسوم کی پردہ داری کی لیکن مادرِ ہند کے بارے میں چارپائیوں کی رائے یہ ہے کہ اس کتاب کے شائع ہونے سے ان کو ہندوستانیوں سے زیادہ مس میو کے بارے میں صحیح رائے قائم کرنے کا موقع ملا ہے۔

2. درج ذیل شعری اقتباسات میں سے کسی **ایک** کی تشریح سیاق و سباق کے ساتھ کیجئے: 15

(الف)

اپنی تنہائی پہ خود ہی ناز فرماتا ہوا
شوق پر کرتا ہوا آئینِ فطرت کو نثار
کس قدر بے باک، کتنا تیز کتنا گرم رو
جس سے سیاروں کی آسودہ خرامی شرمسار

موجۂ دریا اشاروں سے بلاتی ہے قریب
اپنی سنگیں گود پھیلائے ہوئے ہے کوہسار
ہے ہوا بے چین آنچل میں چھپانے کے لیے
بڑھ رہا ہے کرۂ گیتی کا شوقِ انتظار
لیکن ایسا انجمِ روشن جبیں و تابناک
خود ہی ہو جاتا ہے اپنی تابناکی کا شکار

(ب)

اب بھی اِک عمر پہ جینے کا نہ انداز آیا
زندگی چھوڑ دے پیچھا مرا، میں باز آیا

لے رہا ہے درِ مے خانہ پہ سن گن واعظ
رندو ہشیار ! کہ اِک مفسدہ پرواز آیا

اشک آنکھوں میں مری دیکھ کے ہنس دیتے ہیں سب
دوستو مجھ کو خجل کرنے یہ غمّاز آیا

اِک خموشی میں گلو تم نے نکالے سب کام
غمزہ آیا نہ کرشمہ نہ تمھیں ناز آیا

3. اپنے دوست کو خط لکھکر بتایئے کہ کالج اور اسکول کے ماحول میں کیا فرق ہے؟ 9

4. ذیل میں سے **تین** کی تعریف مثالوں کے ساتھ کیجئے: 9

مبالغہ، حسن تعلیل، لف و نشر، مراعات النظیر، تضاد

5. چارپائی کا خلاصہ اپنے لفظوں میں لکھیے۔ 9

یا

اردو لٹریچر کے عناصر خمسہ پر ایک مضمون قلمبند کیجئے۔

6. فانی کی شاعری پر اظہارِ خیال کیجئے۔ 9

یا

نظم 'ٹوٹا ہوا ستارہ' کا مرکزی خیال لکھیے۔

7. مولانا حالی کی نظر میں بری شاعری کے نقصانات کیا ہیں؟ تفصیل سے لکھیے۔ 9

یا

اصغر گونڈوی کی غزل گوئی کی خصوصیات لکھیے۔